[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS, it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement.**– (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Bill, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 239 of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 239, clause (4), shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

There is no doubt that the Parliament is the supreme organ of the State which determines the nature and structure of the governing and legislative system to provide for legal and regulatory framework for functioning of the governance system. The Parliament is invested with unlimited sovereign powers to change the entire structure of the Constitution, other constitutional institutions and organizations. However, it is quite illogical when the Parliament is such a powerful organ of the State and governing system then why the Parliament cannot create new provinces and administrative units within existing territories and Provinces of the Federation without the consent and approval of the concerned province and clause (4) in Article 239 of the Constitution is such a self-contradictory provision which is a bar on the legislative powers of the Parliament. Thus, it is expedient to further strengthen the sovereignty and legislative power of the Parliament by omitting clause (4) of Article 239 of the Constitution which is a veto power with a province illogically and irrationally as well as without cogent reasons and justifications.

2. The Bill seeks to achieve the above-said objectives.

Sd/-
MS. KISHWER ZEHRA
Member-incharge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں رونما ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۲۳۹ کی ترمیم:۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۲۳۹ میں، شق (۴) حذف کر دی جائے گی۔

بیان اغراض و وجوہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ پارلیمنٹ ریاست کا اعلیٰ ترین ادارہ ہے جو حکمرانی کے نظام کی انجام دہی کے لئے انضباطی اور قانونی نظام فراہم کرنے کے لئے حکمرانی اور قانون سازی کی نوعیت اور ڈھانچے کا تعین کرتا ہے۔ آئین میں دیگر آئینی اداروں اور تنظیموں کے تمام ڈھانچہ کو تبدیل کرنے کے لئے پارلیمنٹ کو کلی طور پر اختیارات حاصل ہیں۔ تاہم یہ بالکل غیر منطقی بات ہے کہ جب پارلیمنٹ ریاست کا ایک ایسا طاقتور ادارہ ہے اور اس کا مؤثر نظام موجود ہے تو پھر متعلقہ صوبہ کی مرضی اور منظوری کے بغیر وفاق کے موجودہ علاقوں اور صوبوں کے اندر پارلیمنٹ نئے صوبے اور انتظامی اکائیاں کیوں نہیں بناسکتی اور آئین کے آرٹیکل ۲۳۹ کی شق (۴) ایک متضاد دفعہ ہے جو پارلیمنٹ کی قانون سازی کے اختیارات پر قدغن لگاتی ہے۔ لہٰذا، یہ قرین مصلحت ہے کہ آئین کے آرٹیکل ۲۳۹ کی شق (۴) کو حذف کرتے ہوئے پارلیمنٹ کی حاکمیت اور قانون سازی کے اختیار کو مزید مضبوط بنایا جائے جو کہ غیر منطقی طور پر اور بغیر مناسب وجوہات و جواز کے صوبہ کے پاس حق استرداد ہے۔

۲۔ بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

محترمہ کشور زہرا	**جناب اسامہ قادری**
انجینئر صابر حسین قائم خانی	**جناب صلاح الدین**
سید امین الحق	اراکین، قومی اسمبلی۔